زیتون کا تیلا

ڈاکٹر عمران بودلہ، اسسٹنٹ پروفیسر

میزبان پودے

زیتون کی کاشت کی جانے والی اور جنگلی اقسام اس کیڑے کے میزبان پودے ہیں۔

شناخت

بالغ کیڑے کی جسامت 2.8 - 2.4 ملی میٹر ہے، موٹے اوران کے پَر چھت کی طرز پر ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں۔ ابتدا میں کیڑے کی رنگت ہلکی سفید ہوتی ہے تاہم وقت کے ساتھ ساتھ یہ سیاہی مائل گہری سبز رنگت اختیار کر لیتے ہیں۔ انڈے بیضوی اور مخروطی ہوتے ہیں۔ ان کا پچھلا حصہ گول جبکہ اگلا حصہ نیم دائرے کی شکل کا ہوتا ہے۔ انڈے مختصر سی ڈنڈے کے ذریعے پودے سے جُڑے ہوتے ہیں۔ شروعات میں انڈوں کی رنگت سفید ہوتی ہے تاہم نشونما کے ساتھ ساتھ یہ مالٹائی زرد رنگت اختیار کر لیتے ہیں۔ لاروے پانچ مراحل میں تیار ہوتے ہیں اور یہ چپٹے ہوتے ہیں۔ ان کی رنگت بھوری یا ہلکی زرد ہوتی ہے۔ اس کی پہچان جسامت، پروں کی طرزِ نشونما، انٹینے کی طرزِ بناوٹ اور صفوف اخراج کرنے والی جگہوں سے ہوتی ہے۔ نشونما کے دوران لاروا شہد نما یا موم نما صفوف خارج کرتا ہے۔ یہ موم روئی سے مشابہت رکھتی ہے اور گزرتے وقت کے ساتھ نشونما پاتی ہے۔ اس کے باعث متاثرہ پودا خصوصی ظاہری شکل اختیار کر لیتا ہے۔

زندگی کا دورانیہ

پسیلڈ کی سرگرمیوں کا انحصار پودے کی نشونما اور موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر ایک سال کے دوران اس کی مختلف تعداد میں نسلیں پروان چڑھتی ہیں۔ موسمِ بہار اس کی کارکردگی کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اس دوران اس کی دو نسلیں اور بعدازاں جزوی طور پر اس کی تیسری نسل بھی پروان چڑھتی ہے۔ پہلی نسل کا ارتقاء موسم سرما کے آخر یا موسمِ بہار کے آغاز میں نئی شاخوں، کلیوں یا پھولوں کے جھرمٹ پر ہوتا ہے۔ جہاں کیڑا پھول یا نئی شاخوں پر انڈے دیتا ہے۔ تیسری اور آخری نسل کا انحصار حالات پر ہوتا ہے۔ اگر حالات سازگار ہوں تو تیسری نسل کی نشونما نئے بننے والے پھلوں پر ہوتی ہے۔ اگر چہ موسمِ بہار کے آخر اور موسمِ گرما کے آغاز میں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے باعث ان کی نشونما متاثر ہوتی ہے اور بالغ پروانوں کو نشونما رُک جاتی ہے، تاہم مادہ پروانوں کی جانب سے انڈے دینے کا عمل جاری رہتا ہے۔

علامات و نقصانات

پسیلڈ نشونماتی لحاظ سے خصوصیات اور واضع علامات رکھتے ہیں:

۱۔ یہ پھولوں کے گر جانے یا مرجھا جانے کا باعث بن کر پیداوار کو متاثر کرتا ہے۔

۲۔ لاروے کے شہد نما صفوف اخراج کرنے کے باعث گلنے سڑنے کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور بالآخر پودا مرجھا جاتا ہے۔

۳۔ 3-25 لاروں کی 100 پھولوں کے جھرمٹ پر 50-60 فیصد نقصان کا باعث بنتی ہے۔

نگرانی و انسداد

۱۔ نمونوں کا حصول

اس طریقے کو استعمال میں لاتے ہوئے 10 شاخیں 10 پودوں سے ہفتہ وار بنیاد پر حاصل کی جاتی ہیں۔ خصوصاً جب موسمِ بہار کے دوران کیڑے سرگرم ہوتے ہیں۔ مختلف مراحل سے گزرنے والے کیروں کی گنتی کر کے پھولوں کے گچھے یا شاخ کی لمبائی کے حساب سے کیڑوں کی تعداد کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔

۲۔ انسداد برائے کاشتی امور

مناسب شاخ تراشی کے ذریعے پودے میں خصوصاً پھولوں کی جھرمٹ تک ہوائی رسائی ممکن بنائی جاتی ہے۔ موسمِ گرما، سرما اور خزاں کے دوران سکرز اور کچے گلے کو تلف کر دینا چاہیے۔

۳۔ انسداد برائے کیمیائی مواد

ضرورت کے لحاظ سے کیمیائی انسداد کو عمل میں لایا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار کے تحت موسمِ بہار میں پہلی اور دوسری نسل کے نئے بننے والے لاروے کے مختلف مراحل کا تدارک کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے آرگینو فارسفورس یا ڈیلٹا میتھرین کا استعمال عمل میں لایا جاتا ہے۔

۴۔ انسداد بذریعہ حیاتیاتی امور

قدرتی طریقہ انسداد بذریعہ حشرات کے طور پر تین قسم کے حملہ آور کیڑوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ انسداد کے طور پر اینتھر وکورس نیموریلس، مہلا چس روض اور ایگزوکومس قاڈریپوس، ٹولیٹس کا استعمال عمل میں لایا جاتا ہے۔

شعبہ انٹومالوجی، فیکلٹی آف کراپ اینڈ فوڈ سائنسز
بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی۔ رابطہ نمبر: 051-9292137